Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل ربوہ

روزنامہ

ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۵۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۳ رمضان ۱۳۹۸ھ ۲۷ ظہور ۱۳۵۷ہش ۲۷ اگست ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۸۲

اخبارِ احمدیہ

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اِن دنوں تبلیغی اور تربیتی اغراض کے پیشِ نظر یورپ کے احمدیہ مشنوں کا دورہ فرما رہے ہیں۔ اِن دنوں حضور ڈنمارک میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے اور حضور کے اِس سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

ربوہ ۲۶ اگست۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ آپ کو بلڈ پریشر بڑھ جانے کی جو تکلیف ہو گئی تھی اس میں اب معمولی سا فرق پڑا ہے۔

احبابِ جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم ڈاکٹر بریگیڈیئر مرزا مبشر احمد صاحب (ابن حضرت مرزا البشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ) کو پتہ کے درد کی تکلیف سے اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے آرام ہے اور آپ ہسپتال سے گھر تشریف لے آئے ہیں۔ احباب صحتِ کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سابق مبلغ افریقہ و جزائر فجی کو بندشِ پیشاب کی تکلیف پھر عود کر آئی ہے۔ تین مرتبہ پہلے آپریشن ہو چکا ہے۔ پراسٹیٹ غدود کے ایک دفعہ پھر بڑھ جانے کی وجہ سے آپ بغرض علاج میو ہسپتال میں داخل ہو رہے ہیں۔ احبابِ جماعت قبولیت کے اِن ایام میں خشوع و خضوع سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے عزیزم عبد المغنی خان زاہد مبلغ نائیجیریا کو ۲۳ جولائی کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ چوہدری عبد المومن خان صاحب کاٹھ گڑھی مرحوم کی پوتی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو لمبی عمر عطا فرمائے اور خادمۂ دین بنائے۔ آمین۔ (والدہ عبد المغنی زاہد)

بحرِ عرفان کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

ماہِ رمضان میں جنّت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں

وہ شخص بڑا بدقسمت ہے جس نے رمضان پایا پر اُس کے گناہ نہ بخشے گئے

ارشادِ باری تعالیٰ

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ۔ (البقرۃ : ۱۸۴)

ترجمہ:۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم پر (بھی) روزوں کا رکھنا (اسی طرح) فرض کیا گیا ہے جس طرح اُن لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں تاکہ تم (روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے) بچو۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا جَآءَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّۃِ، وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّیَاطِیْنُ۔ (بخاری)

ترجمہ:۔ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنّت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں اور شیطان کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السّلام

"رمضان سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمضان میں چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذّتوں پر صبر کرتا ہے دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔"

"روحانی رمضان سے مراد روحانی ذوق و شوق اور حرارتِ دینی ہوتی ہے۔ رمضان اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر وغیرہ گرم ہوتے ہیں۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۱۰)

"حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو آدمی بڑے بدقسمت ہیں ایک وہ جس نے رمضان پایا اور رمضان گذر گیا پر اس کے گناہ نہ بخشے گئے۔ دوسرا وہ جس نے والدین کو پایا اور والدین گذر گئے اور اس کے گناہ بخشے نہ گئے۔"

(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اوّل)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۳ رمضان المبارک ۱۳۹۸ھ
۹ ظہور ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نعم القرین اور اس کی دائمی رفاقت

ہم گزشتہ شمارہ میں اس امر پر روشنی ڈال چکے ہیں کہ انسان جوں جوں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل ہو کر اس سے اپنا تعلق منقطع کرتا جاتا ہے اسی قدر وہ شیطان کے زیر اثر آ کر اس سے تعلق استوار کر رہا ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ مرحلہ آجاتا ہے جب شیطان اس پر پورا غلبہ حاصل کر کے اس کا دائمی ساتھی بن جاتا ہے۔ ایسی صورت میں شیطان خود دین اور شریعت کے نام پر اُس سے کھلے بندوں وہ کچھ کراتا ہے جس کی دین اور شریعت قطعاً اجازت نہیں دیتے۔ اپنے ایسے ناروا افعال کی وجہ سے وہ لحظہ بہ لحظہ اپنے آپ کو خدائی عذاب کے نیچے لا رہا ہوتا ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں شیطان کو بِئسَ القَرِین یعنی بہت ہی بُرا ساتھی قرار دیا ہے۔

شیطان کا بئس القرین ہونا اس امر کو مستلزم ہے کہ جو لوگ شیطان کے بہکاوے میں نہیں آتے اور اللہ تعالیٰ اور اس کے ان گنت احسانوں کو یاد کر کے اس کے ساتھ تعلق بڑھانے میں لگے رہتے ہیں انہیں بئس القرین کے بالمقابل کوئی نعم القرین عطا کیا جائے جو ہمیشہ ان کے ساتھ رہے اور اعلیٰ روحانی ترقیات کے حصول میں ان کا ممد و معاون بنے۔ سو اللہ تعالیٰ نے بئس القرین کے بالمقابل ایک نعم القرین کا بھی ذکر کیا ہے اور بتایا ہے کہ جس طرح ذکرِ الٰہی سے غفلت کے نتیجہ میں انسان بئس القرین یعنی شیطان کا شکار ہوئے بغیر نہیں رہتا اسی طرح اللہ تعالیٰ کی یاد میں ہر دم محو رہنے اور اس کی کامل اطاعت اختیار کرنے کے نتیجہ میں انسان کو ایک ایسا ساتھی عطا کیا جاتا ہے جو ہر لحاظ سے نعم القرین کہلانے کا مستحق ہوتا ہے۔ وہ نعم القرین قدم قدم پر اس کی رہنمائی کرتا ہے اور ایسے راستہ پر گامزن رہنے میں اس کا مددگار ہوتا ہے کہ جس پر گامزن رہنے کے نتیجہ میں وہ تعلق باللہ میں ترقی کرتا چلا جاتا ہے۔ یہاں طبعاً سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ نعم القرین کون ہے؟ سو اللہ تعالیٰ نے اس کا جواب یہ دیا ہے کہ وہ نعم القرین روح القدس کے نام سے موسوم ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسے حقیقی مومنوں کا ذکر کرتے ہوئے جو خدا اور رسول کو ہر شے پر مقدم رکھتے ہیں اور اطاعت میں اس درجہ اپنے آپ کو محو کر لیتے ہیں کہ شیطان اُن سے ہمیشہ ہمیش کے لئے مایوس ہو جاتا ہے فرماتا ہے:

أُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِّنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا ۚ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ أُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ (المجادلہ آیت ۲۳)

ترجمہ:- یہی (وہ مومن) ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش کر دیا ہے اور ان کی مدد کی ہے اپنی طرف سے روح کے ساتھ۔ اور وہ ان کو ایسی جنتوں میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ ان میں رہتے چلے جائیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔ وہ اللہ کا گروہ ہیں (اور) سن رکھو کہ اللہ کا گروہ ہی کامیاب ہوا کرتا ہے۔

اس آیہ کریمہ میں اَیَّدَھُمْ بِرُوحٍ مِّنْہُ سے مراد یہ ہے کہ ایسے مومنوں کی ہم روح القدس سے مدد کیا کرتے ہیں یعنی روح القدس کی معیت انہیں عطا کی جاتی ہے جو ہر دم انکے ساتھ رہتا ہے اور اُسی کی رہنمائی میں وہ اپنا ہر قدم اُٹھاتے ہیں۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ رُوحُ القُدُسِ مَعَكَ یعنی تجھے روح القدس کی معیت حاصل ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ روح القدس ہی حقیقی مومنوں کے حق میں نعم القرین ہوتا ہے اور وہ ہمیشہ ان کے ساتھ رہتا ہے اور کبھی ان سے جدا نہیں ہوتا۔

اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بئس القرین کے بالمقابل جو اشرار اور کفار کا دائمی رفیق ہوتا ہے نعم القرین کے متعلق جو حقیقی مومنوں سے کبھی جدا نہیں ہوتا اور اُن کا ہر وقت کا ساتھی اور معین و مددگار ہوتا ہے فرمایا ہے:-

"جیسے اشرار و کفار کے لئے دائمی طور پر شیطان کو بئس القرین قرار دیا گیا ہے تا وہ ہر وقت اُن پر ظلمت پھیلاتا رہے اور ان کے قیام اور قعود اور حرکت اور سکون اور نیند اور بیداری میں اُن کا پیچھا نہ چھوڑے ایسا ہی مقربین کے لئے دائمی طور پر روح القدس کو نعم القرین عطا کیا گیا ہے تا ہر وقت وہ ان پر نور برساتا رہے اور ہر دم ان کی تائید میں لگا رہے اور کسی دم ان سے جدا نہ ہو۔ اب ظاہر ہے کہ جبکہ بمقابل بئس القرین کے جو ہمیشہ اشد شریروں کا ملازم اور رفیق ہے مقربوں کے لئے نعم القرین کا ہر وقت رفیق اور انیس ہونا نہایت ضروری ہے اور قرآن کریم اس کی خبر دیتا ہے۔"
(آئینہ کمالات اسلام ص۷۱)

اور پھر اس امر کا ذکر کرتے ہوئے کہ یہ نعم القرین حقیقی مومنوں سے جو مقربین الٰہی میں داخل کئے جاتے ہیں کبھی اور کسی حال میں بھی جدا نہیں ہوتا حضور علیہ السلام مزید فرماتے ہیں:-

"جب محبت الٰہی بندہ کی محبت پر نازل ہوتی ہے تب دونوں محبتوں کے ملنے سے رُوح القدس کا ایک روشن اور کامل سایہ انسان کے دل میں پیدا ہو جاتا ہے اور لقاء کے مرتبہ پر اُس رُوح القدس کی روشنی نہایت ہی نمایاں ہوتی ہے اور اقتداری خوارق جن کا ابھی ہم ذکر کر آئے ہیں اسی وجہ سے ایسے لوگوں سے صادر ہوتے ہیں کہ یہ روح القدس کی روشنی ہر وقت اور ہر حال میں ان کے شامل حال ہوتی ہے اور ان کے اندر سکونت رکھتی ہے اور وہ اُس روشنی سے کبھی اور کسی حال میں جُدا نہیں ہوتے اور نہ وہ روشنی ان سے جُدا ہوتی ہے۔ وہ روشنی ہر دم ان کے تنفس کے ساتھ نکلتی ہے اور ان کی نظر کے ساتھ ہر یک چیز پر پڑتی ہے اور ان کی کلام کے ساتھ اپنی نورانیت لوگوں کو دکھلاتی ہے۔ اسی روشنی کا نام روح القدس ہے۔ مگر یہ حقیقی روح القدس نہیں۔ حقیقی روح القدس وہ ہے جو آسمان پر ہے۔ یہ روح القدس اس کا ظل ہے جو پاک سینوں اور دلوں اور دماغوں میں ہمیشہ کے لئے آباد ہو جاتا ہے اور ایک طرفۃ العین کے لئے بھی ان سے جُدا نہیں ہوتا۔"
(آئینہ کمالات اسلام ص۷۲)

الغرض اسلام کی جملہ دیگر مذاہب پر سب سے بڑی فضیلت ہی یہ ہے کہ یہ کامل مومنوں یعنی مجاہدہ کے ذریعہ بقاء اور لقاء کے مرتبہ پر فائز ہونے والے مقربین کو بئس القرین سے ہمیشہ ہمیش کے لئے نجات دلا کر کبھی جُدا نہ ہونے والے نعم القرین کی دائمی رفاقت سے سرفراز کر دکھاتا ہے۔ یہ فضیلت صرف اسلام کو ہی حاصل ہے کوئی دوسرا مذہب اس فضیلت میں اس کا شریک نہیں۔

تحریک وقف جدید کی اہمیت

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اپنے ۳ر جنوری ۱۹۵۸ء کے خطبہ جمعہ میں وقف جدید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:-

"پس میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ جلد اس وقف کی طرف توجہ کرے اور اپنے آپ کو ثواب کا مستحق بنائے۔ یہ مفت کا ثواب ہے جو تمہیں مل رہا ہے۔ اگر تم اسے نہیں لوگے تو تمہاری بجائے دوسروں کو دیدیا جائیگا۔"

سلسلہ عالیہ احمدیہ اشاعتِ اسلام اور جماعت کی دینی تعلیم و تربیت کی غرض سے اعلیٰ دماغی صلاحیت کے مالک مخلص واقفینِ زندگی کو ہر وقت خوش آمدید کہتا ہے۔ نیز احبابِ جماعت سے توقع رکھتا ہے کہ وہ اس تدریسی اور تربیتی نظام کو وسعت دینے کے لئے وقفِ جدید کی زیادہ سے زیادہ مالی اعانت فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

تمام زعماء کرام انصار اللہ سے گزارش ہے کہ اس سلسلہ میں اپنی مساعی کو تیز فرمائیں۔ نیز معین اعداد و شمار کے ساتھ اپنی رپورٹیں بروقت مرکز کو ارسال فرمایا کریں۔

قائد وقف جدید
انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار"

مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم ٹیما (گھانا)

رمضان المبارک کی اہمیت

رمضان المبارک کا مہینہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خاص برکتیں اور رحمتیں لے کر آتا ہے۔ یوں تو اللہ تعالیٰ کی رحمت۔ اس کے انعام اور اس کے احسانوں کے دروازے ہر وقت ہی کھلے رہتے ہیں۔ صرف کھٹکھٹانے کی دیر ہوتی ہے۔ جوں ہی رحمت کا دروازہ کھٹکھٹایا گیا اس رب کریم کی رحمت نے جوش مارا۔ اور انسان کو وہ سب کچھ مل گیا۔ جس کی اسے آرزو ہوتی ہے۔ دیر صرف انسان کی طرف سے ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہیں۔ لیکن رمضان کے بابرکت مہینہ میں اس کی رحمت پہلے سے کہیں بڑھ کر جوش مارتی ہے۔ تا اس کے بندے معمولی سی نیکی بجا لا کر بھی اپنے رب کی رضا حاصل کر سکیں۔ اب اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ ایک سال کے بعد پھر ہمیں اس نے یہ موقعہ عطا فرمایا ہے کہ ہم اسے راضی کر سکیں۔ اس کے آستانہ پر جھک سکیں جھک اس کی خاطر صرف تھوڑی سی تکلیف برداشت کر کے خدا کے بندے بن جائیں۔ رمضان پھر اپنی برکتوں کو لے کر آن پہنچا ہے۔ الحمد للہ۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب رمضان کا مہینہ آجاتا ہے تو جنتوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ حضرت امام احمد بن حنبل اپنی مسند میں روایت کرتے ہیں۔

عن ابی ھریرۃ قال لما حضر رمضان قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد جاءکم شھر رمضان شھر مبارک افترض اللہ علیکم صیامہ تفتح فیہ ابواب الجنۃ وتغلق فیہ ابواب الجحیم وتغل فیہ الشیاطین فیہ لیلۃ خیر من الف شھر من حرم خیرھا فقد حرم۔

یعنی اے لوگو! رمضان کا مہینہ آ گیا ہے یہ مبارک مہینہ ہے اللہ تعالیٰ نے تم پر اس مہینہ کے روزے فرض کئے ہیں۔ اس مہینہ میں جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ یعنی نیکیوں کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ اور مومن روزوں کے اثر کی وجہ سے گناہوں سے بہت اجتناب کرنے لگ جاتے ہیں اور شیطانوں کو اس مہینہ میں بیڑیاں ڈال دی جاتی ہیں۔ یعنی جو مسلمان بدیوں کے ارتکاب کے عادی ہو جاتے ہیں۔ وہ بھی اپنے بھائیوں کی قربانیوں کو دیکھ کر احتیاط کرنے لگ جاتے ہیں۔ اس مہینہ میں ایک ایسی رات ہے۔ جو ہزار مہینہ سے بہتر ہے۔ جو شخص رمضان میں اس رات کی برکات سے محروم رہے۔ وہ بڑا محروم آدمی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں رمضان المبارک کی اہمیت کے بارے میں ارشاد فرماتا ہے۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

(سورۃ البقرہ آیت ۱۸۶)

رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس کے بارہ میں قرآن کریم نازل کیا گیا ہے۔ وہ قرآن جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے۔ ایسے دلائل جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی قرآن میں الٰہی نشانات بھی ہیں۔ اس لئے تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو پائے وہ اس کے روزے رکھے۔

گویا رمضان المبارک کا مہینہ ان مقدس ایام کی یاد بھی تازہ کرتا ہے۔ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم غار حرا میں جا کر اور دنیا سے منہ موڑ کر اور اپنے عزیز و اقارب کو چھوڑ کر صرف اور صرف اپنے خدا کی یاد میں مصروف رہا کرتے تھے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے رمضان المبارک کے مہینہ میں ہی پہلی وحی آپ پر نازل فرمائی

اسلام میں روزہ کی شکل

رمضان المبارک کے ایام میں روزے رکھنا ہر عاقل بالغ مسلمان مرد و عورت پر اللہ تعالیٰ نے فرض کئے ہیں۔ کیونکہ روزہ انسان کی روحانی ترقی کا ایک ایسا ذریعہ ہے۔ جو تمام مذاہب میں مشترک طور پر پایا جاتا ہے۔ اور تمام امتیں روزوں سے برکتیں حاصل کرتی رہی ہیں۔ جب ہم مذاہب کی تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں۔ تو پتہ چلتا ہے کہ واقعی روزہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ جس کی اہمیت مذہبی دنیا میں ہمیشہ تسلیم کی جاتی رہی ہے مگر اس میں شک نہیں کہ جس صورت اور جس شکل میں اسلام میں روزہ کی یہ صورت ہے کہ ہر عاقل بالغ مسلمان مرد و عورت کو ہر ایک مہینہ کے روزے رکھنے کا حکم ہے سوائے اس صورت کے کہ کوئی شخص بیمار ہو یا سفر پر ہو یا بالکل بوڑھا یا کمزور ہو۔ ایسے لوگ جو بیمار ہوں یا سفر پر ہوں۔ ان کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ دوسرے اوقات میں روزہ رکھیں۔ اور جو بالکل معذور ہوں۔ وہ روزہ رکھنے کی طاقت اپنے اندر نہ پاتے ہوں وہ روزہ نہ رکھیں۔ روزہ کی صورت یہ ہے کہ پو پھٹنے سے لے کر سورج غروب ہونے تک انسان کوئی چیز نہ کھائے نہ پئے نہ کم نہ زیادہ اور نہ خصوصی تعلقات کی طرف توجہ کرے۔ پو پھٹنے سے پہلے کھانا کھائے اور ضرور کھائے جسے عام طور پر سحری کہتے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے

تسحروا فان فی السحور برکۃ

کہ سحری کھایا کرو اس میں بھی برکت ہے۔

پھر غروب آفتاب جب ہو تو روزہ افطار کرے۔

روزہ رکھنے کے بعد انسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ لغو باتوں سے لڑائی جھگڑے سے بد دیانتی، جھوٹ سے اور دیگر اخلاق سیئہ سے باز رہے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ کو اس کے صرف بھوکا اور پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اصل چیز یہ ہے کہ انسان روزہ رکھے اور پھر اس سے فوائد حاصل کرے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للہ حاجۃ ان یدع طعامہ وشرابہ

(بخاری کتاب الصوم)

جو شخص جھوٹ بولنے اور جھوٹ پر عمل کرنے سے اجتناب نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ کو اس کا بھوکا اور پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں یعنی اس کا روزہ رکھنا بیکار ہے۔

صوفی کہتے ہیں کہ تصوف کی جان یہ تین باتیں ہیں۔ کم سونا۔ کم کھانا۔ کم بولنا۔ درحقیقت۔ رمضان المبارک ان تینوں کا مجموعہ اپنے اندر لئے ہوئے ہے۔ کیونکہ روزہ دار صبح جلدی اٹھتا ہے۔ نماز تہجد ادا کرتا ہے گویا اس نے اپنی نیند میں کمی کر لی۔ پھر سارا دن صبح سے غروب آفتاب تک اپنے آپ کو کھانے پینے سے بچائے رکھتا ہے اور اسی طرح اپنا زیادہ سے زیادہ وقت ذکر الٰہی اور تلاوت قرآن پاک میں صرف کرتا ہے۔ یہ تینوں باتیں رمضان المبارک میں پائی جاتی ہیں۔

خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا مہینہ

غرض رمضان المبارک کا مہینہ اپنے اندر ایسی مشق رکھتا ہے کہ جو شخص یہ مشق کرے وہ اسے خدا کا محبوب بنا دیتی ہے۔ اگر کوئی یہ کہے کہ بغیر کسی تکلیف اور بغیر کسی دکھ کے انسان خدا کا مقرب بن جائے تو یہ غلط ہے۔ کچھ نہ کچھ قربانی بہرحال ضرور کرنی پڑتی ہے۔ یہ بات تو تمام دنیا والوں میں بھی پائی جاتی ہے۔ کہ جس کسی کے لئے کچھ تکلیف برداشت کی جائے وہ اس سے راضی ہو جاتا ہے۔ پس روزہ سے انسان تکلیف برداشت کرتا ہے۔ تو پھر اس کے نتیجہ میں انسان دوسرے دکھوں اور تکلیفوں اور گناہوں سے بچ جاتا ہے۔ اور اس کے ذریعہ انسان لقاء الٰہی حاصل کرتا ہے اور گو بظاہر یہ ہلاکت کا باعث معلوم ہوتے ہیں کیونکہ انسان فاقہ کرتا ہے جاگتا ہے بے وقت کھانا کھاتا ہے۔ جس سے معدہ خراب ہو جاتا ہے۔ پھر اس کے ساتھ ساتھ اور احکام بھی ہیں کہ اس مہینہ میں صدقہ و خیرات زیادہ کرو۔ غرباء کی پرورش کا خیال رکھو۔ مگر آخر یہی قربانیاں اسے خدا کا محبوب بناتی ہیں اور اسے لقاء الٰہی حاصل ہو جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ مہینہ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا مہینہ ہے۔ یہ کتنی خدا تعالیٰ کی مہربانی ہے کہ انسان اس ماہ میں تھوڑی سی بھی نیکی بجا لائے، اللہ تعالیٰ اسے قبول کر کے انعامات سے نوازتا ہے۔ کوئی حد نہیں۔ کوئی بوجھ نہیں۔ مغفرت ہی مغفرت ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نصف شب کے بعد پہلے آسمان پر آ کر منادی کرواتا ہے کہ کوئی ہے جو مغفرت طلب کرے میں اس کی مغفرت کروں۔ کوئی ہے جو رزق مانگے اور میں اسے رزق عطا کروں۔ کوئی ہے جو اپنے گناہوں کی معافی مانگے تو میں اس کے گناہ معاف کر دوں۔

پس انسان ان مبارک دنوں سے جس قدر بھی فائدہ اٹھا سکے فائدہ اٹھائے۔ اپنے وقت کو زیادہ سے زیادہ ذکر الٰہی تلاوت قرآن کریم میں صرف کرے۔ صدقہ و خیرات زیادہ کرے۔ کیونکہ یہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ آپ کے متعلق احادیث میں آتا ہے کہ رمضان المبارک میں آپ کی سخاوت تیز آندھی کی طرح ہوا کرتی تھی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس ماہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی توفیق عطا کرے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"پھر تیسری بات جو اسلام کا رکن ہے وہ روزہ ہے۔ روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے۔ جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے۔ اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہیئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے۔ تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور وہ رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جائے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۲۳، ۱۲۴)

لیلۃ القدر کی تلاش اور دعا

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق احادیث میں آتا ہے کہ جب رمضان المبارک کا آخری عشرہ آتا آپ اپنی راتوں کو زندہ رکھتے۔ اہل وعیال کو جگاتے اور اپنی کمر ہمت اور کس لیتے۔ اس مبارک مہینہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کس قدر مجاہدہ کیا کرتے تھے۔ جبکہ آپ کے دن اور آپ کی راتیں پہلے ہی خدا کی یاد سے زندہ رہتی تھیں۔ مگر آپ نے اپنی امت کے لئے یہ سب کچھ کیا۔ اور انہیں اس ماہ کی اہمیت بتائی کہ اس مہینہ کو معمولی نہ سمجھو۔ روزے رکھو۔ ذکر الٰہی کرو۔ اپنے اہل وعیال کو بھی اس مہینہ کی برکت سے فائدہ اٹھانے کی تلقین کرو۔ اور پھر جب آخری عشرہ شروع ہو جائے تو لیلۃ القدر کی بھی تلاش کرو۔ جو ہزار مہینہ سے بھی بہتر ہے۔ اس عشرہ میں ایک ایسی گھڑی ہے جو یقینی طور پر اگر کوئی انسان اسے پالے تو اس کی خوش قسمتی ہے۔ اس کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ رمضان کے آخری عشرہ میں اس لیلۃ القدر کو تلاش کرو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اے اللہ کے رسول اگر مجھے معلوم ہو جائے۔ یہ لیلۃ القدر ہے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں۔ اس پر حضور نے فرمایا تم یوں دعا کرنا

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

یعنی اے میرے خدا تو بخشنے والا ہے تو بخشش کو پسند کرتا ہے مجھے بخش دے اور میرے گناہ معاف کر دے۔

رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بڑا ہی بدقسمت ہے وہ انسان جس نے تندرستی کی حالت میں رمضان کے بابرکت مہینہ کو پایا اور پھر خدا تعالیٰ سے اپنے گناہ نہ بخشوا سکا۔ یہ خدا تعالیٰ نے کتنا اچھا موقعہ عطا کیا ہے۔ کہ ہمیں پھر رمضان دکھایا۔ اس موقعہ سے جس قدر بھی فائدہ اٹھایا جا سکے اٹھانا چاہیئے۔ اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جوش میں لانا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت صرف کسی ایک جگہ سے مخصوص نہیں۔ یہ نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ رمضان کے دنوں میں اپنی رحمت کے دروازے صرف پاکستان کے لئے ہی کھولتا ہے۔ نہیں اس کی رحمت کے دروازے افریقہ کے لئے بھی ویسے ہی کھلے ہیں۔ اس کی رحمت کے دروازے امریکہ کے لئے بھی ویسے ہی کھلے ہیں یورپ اور ایشیا کے لئے بھی کھلے ہیں۔ اس کی رحمت ہر آن جوش میں ہے۔ صرف رحمت حاصل کرنے والوں کی کمی ہے۔ اے مسلمانو! اٹھو اپنی نیندیں کم کرو کہ وہ مغفرت کے لئے بلا رہا ہے۔ اس سے مغفرت حاصل کرو۔ اس کا دروازہ کھٹکھٹاؤ کہ وہ تمہارے لئے کھولے۔ پس اسی کے ہو جاؤ تا وہ تمہارا ہو جائے۔ سستیاں ترک کر کے دن رات اسی کی تلاش میں لگ جاؤ۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس بابرکت مہینہ سے متعلق یہ دعا بھی پڑھتے جاؤ۔

"الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جا رہا ہوں۔ اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔"

(البدر جلد ۱ ص ۵)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس مبارک مہینہ سے کما حقہ فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے ہمارے گناہ معاف فرمائے اور اسلام کے غلبہ کے سامان پیدا فرمائے۔

اللّٰھُمَّ آمین

چندہ مہمان خانہ جلسہ سالانہ کی وصولی

خصوصی توجہ کی محتاج ہے

جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے مسجد اقصیٰ کے قریب جو مہمان خانہ زیر تعمیر ہے۔ ابھی اس کی تکمیل کا خاصا کام بقایا ہے۔ اس کے مقابل پر جماعتوں کی طرف سے عطایا کی وصولی کی رفتار بہت کم ہے۔ اور رقم نہ ہونے کی وجہ سے آجکل تعمیر کا کام بند پڑا ہے۔

لہٰذا متعلقہ جماعتوں کے عہدہ داران کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس چندہ کی وصولی کے لئے خصوصی سعی فرمائیں اور وصول شدہ عطایا ساتھ ساتھ مرکز میں بھجواتے رہیں تاکہ جلسہ سالانہ سے قبل تعمیر کا کام مکمل کروایا جا سکے۔

جمع شدہ رقوم بخدمت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کھاتہ ۶۸۵۵ (۱۵۷/۱۵۴) میں جمع کرنے کے لئے بھجوائی جائیں۔ اور اس کی اطلاع دفتر ہذا کو بھی بھجوائی جائے۔

(افسر جلسہ سالانہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ عرصہ دراز سے مختلف عوارض میں مبتلا ہوں۔ بے کاری اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی مشکلات اس کے علاوہ ہیں۔ بہن بھائیوں سے دردمندانہ دعا کے لئے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بیماریوں اور مشکلات سے مخلصی بخشے اور کشائش کے سامان کرے۔

عطاء الٰہی احمدی محلہ حاجی پورہ لالہ موسیٰ

۲۔ خاکسار کی مربیہ و محسنہ سیدہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ سید خیر البشر صاحب حیدر روڈ قبل کار کے ایک حادثہ میں زخمی ہو گئیں۔ ان دنوں سی۔ ایم۔ ایچ راولپنڈی میں زیر علاج ہیں احباب جماعت ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

چوہدری مقبول احمد ہاؤس نمبر ۱ سٹریٹ نمبر ۱۴ شالیمار ۳ اسلام آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست صدقہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

ماہ جون ۱۹۷۸ء

۱- امۃ الرفیق شمیم صاحبہ اہلیہ نفیس احمد صاحب	ربوہ	۲۰-۰۰
۲- خالدہ بیگم صاحبہ بیگم میجر وقار الملک صاحب	"	۵۰-۰۰
۳- امۃ الودود صاحبہ دختر اے۔اے شاد صاحب	گرمولا ورکاں	۲۵-۰۰
۴- مسز امۃ الحفیظ صاحبہ صدر لجنہ	کوئٹہ	۵۰-۰۰
۵- ماڈرن موٹرز لمیٹڈ	کراچی	۵۰-۰۰
۶- مرزا محمد حسین صاحب P.E.C.H.S	"	۲۵-۰۰
۷- عبدالسلام احمد صاحب ڈسپنسر	ملتان	۱۰-۰۰
۸- مسز طارقہ ناصر صاحبہ	اسلام آباد	۲۵-۰۰
۹- محمود احمد صاحب چوہدری وحدت کالونی	لاہور	۲۰۰-۰۰
۱۰- پیرا اینڈ سنز	سیالکوٹ	۱۳۵-۰۰
۱۱- فضل قادر صاحب چک ۲۱۴ گ۔ب	فیصل آباد	۱۰-۰۰
۱۲- شریف بیگم صاحبہ الٰہی پارک مصری شاہ	لاہور	۱۰-۰۰
۱۳- میجر محمد اسلم صاحب المتاز	راولپنڈی	۵۰-۰۰
۱۴- محمد صدیق صاحب ہاشمی	ڈیرہ غازیخان	۱۰۰-۰۰
۱۵- عطاء الرحمٰن صاحب صدیقی	راولپنڈی	۲۰-۰۰
۱۶- میاں لطیف احمد صاحب شمیم آفیسر سیونگ بنک	ربوہ	۵۰-۰۰
۱۷- میاں عبداللطیف صاحب گوندل	فیصل آباد	۱۰۰-۰۰
۱۸- میجر مسعود الحسن صاحب نوری C.M.H	پشاور	۱۰۰-۰۰
۱۹- مسز بشریٰ نور احمد صاحب تالپور	حیدرآباد	۱۰۰-۰۰
۲۰- شیخ محمد منیر صاحب	دنیاپور	۲۰-۰۰
۲۱- جمیل احمد صاحب پیپلز کالونی	فیصل آباد	۲۵-۰۰
۲۲- امۃ الحفیظ صاحبہ بنت چوہدری محمد امیر صاحب مرحوم		۱۰-۰۰
۲۳- ملک عبدالوہاب صاحب	ربوہ	۲۵-۰۰
۲۴- امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ شیخ محب الرحمٰن صاحب دارالعلوم	ربوہ	۵۰-۰۰
۲۵- حاجی محمد عبداللہ صاحب ریلوے روڈ	خانیوال	۵۰-۰۰
۲۶- مرزا کریم احمد صاحب ابن مرزا نعیم احمد صاحب	ربوہ	۱۰-۰۰
۲۷- جاوید اقبال صاحب دارالبرکات	"	۲۰-۰۰
۲۸- مطیع اللہ صاحب شبلی	"	۱۰-۰۰
۲۹- نیلوفر صاحبہ نیلا گنبد	لاہور	۱۰-۰۰
۳۰- لیفٹیننٹ کرنل مبشر احمد صاحب	کراچی	۵۰۰-۰۰
۳۱- سیدہ شمیم لطیف صاحبہ	سیالکوٹ	۲۰۰-۰۰
۳۲- محمد اشفاق صاحب گوندل	گوجرانوالہ	۱۰۰-۰۰
۳۳- ایم۔ آئی۔ قریشی صاحب اردو منزل	راولپنڈی	۱۵-۰۰
۳۴- ایم۔ اے ہاشمی صاحب	اسلام آباد	۲۰۰-۰۰
۳۵- بیگم صاحبہ قریشی محمود احمد صاحب	گلبرگ لاہور	۳۰-۰۰
۳۶- سکینہ عثمان صاحبہ از طرف زینب ملک صاحبہ		۴۰-۰۰
۳۷- مریم عثمان صاحبہ	ناظم آباد کراچی	۱۰۰-۰۰
۳۸- صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ	ربوہ	۲۰۰-۰۰
۳۹- بچگان	"	۲۰۰-۰۰
۴۰- بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبداللطیف صاحب	سرگودھا	۲۰-۰۰
۴۱- صالح محمد صاحب دارالعلوم شرقی	ربوہ	۱۰-۰۰
۴۲- لجنہ اماء اللہ دارالصدر جنوبی	"	۱۰-۰۰
۴۳- طاہرہ افضل صاحبہ	لاہور	۱۰-۰۰
۴۴- حاجی نذیر احمد صاحب گولبازار	ربوہ	۱۰-۰۰
۴۵- شریف بیگم صاحبہ اہلیہ نذیر احمد صاحب سونگی	"	۱۰-۰۰
۴۶- سید تفضل حسین صاحب	بہاولنگر	۵۰-۰۰
۴۷- سید تنویر حسین صاحب	بہاولنگر	۱۰-۰۰
۴۸- صفیہ شاہنواز صاحبہ	سرگودھا	۱۰-۰۰
۴۹- ڈاکٹر سلیمہ مسعود صاحبہ	"	۲۰-۰۰
۵۰- شاہد احمد صاحب باشا	"	۱۵-۰۰
۵۱- افراح بنت ڈاکٹر شمیم احمد صاحب	"	۲۰-۰۰
۵۲- طاہر عارف صاحب	"	۱۰-۰۰
۵۳- شیخ عبداللطیف صاحب پراچہ	"	۲۰-۰۰
۵۴- زبیر احمد صاحب وڑائچ	"	۱۰-۰۰
۵۵- مرزا محمد عثمان صاحب		۴۰-۰۰
۵۶- غلام احمد صاحب سیکرٹری مال	مظفر گڑھ	۵۰-۰۰
۵۷- عبدالرحیم صاحب "	جہلم	۶۰-۰۰
۵۸- سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ	سکھر	۵۴-۰۰
۵۹- ڈاکٹر ایس۔ اے اختر صاحب	ڈیرہ غازیخان	۱۰۰-۰۰
۶۰- منشی عبدالرحمٰن صاحب ورک	ترگڑی	۱۰-۰۰
۶۱- بشریٰ داؤد صاحبہ اہلیہ ملک داؤد مظفر صاحب	"	۱۲-۰۰
۶۲- سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ	ایبٹ آباد	۱۰-۰۰
۶۳- امۃ الحکیم صاحبہ مسجد فضل	فیصل آباد	۱۰-۰۰
۶۴- شیخ عبدالکریم صاحب	"	۱۰-۰۰
۶۵- ملک عبدالحکیم صاحب جناح کالونی	"	۱۰-۰۰
۶۶- سکینہ مصطفیٰ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دارالرحمت وسطی	ربوہ	۸۰-۰۰
۶۷- حکیم محمد شفیع صاحب سیکرٹری مال	سادھوکے	۹۹-۰۰
۶۸- حضرت مولوی محمد الدین صاحب	ربوہ	۱۰-۰۰
۶۹- سردار خان صاحب مرحوم چک جھمرہ		۵۰-۰۰
۷۰- سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ	ٹیکسلا	۱۰-۰۰
۷۱- چوہدری مہر الدین صاحب	اسلام آباد	۱۵-۰۰
۷۲- بشارت احمد خان صاحب	"	۱۰-۰۰
۷۳- کرنل خیر البشیر صاحب	"	۱۰۰-۰۰

(باقی)

اعلان برائے توجہ لجنات

لجنہ اماء اللہ کی تاریخ جلد چہارم جو ۱۹۶۲ء سے ۱۹۶۶ء تک کے حالات پر مشتمل ہے شائع ہو چکی ہے۔ قیمت فی جلد -/۲۱ روپیے ہے۔ تمام بہنوں کو چاہیئے کہ جلد سے جلد کتاب خرید لیں تاکہ ان کے پاس مکمل سیٹ تاریخ کا ہو جائے۔ تاریخ لجنہ جلد اول، دوم، سوم ختم ہو چکی ہے۔ مجلہ (اردو) انگریزی اور رسومات کے متعلق اسلامی تعلیم بہت تھوڑی تعداد میں موجود ہیں۔ لجنات اپنی اپنی لجنہ میں کتب کی خریداری کی تحریک کریں۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱- خاکسار جو ڈاکٹر فتح دین صاحب مرحوم کا پوتا ہے ڈیڑھ ماہ سے ٹائیفائیڈ میں مبتلا ہے۔ جس کی وجہ سے انتڑیوں میں زخم پیدا ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔ آمین (افضال احمد پشاور)

۲- مکرم برادرم محمد ابراہیم صاحب پنشنر منڈی ڈاڑھے کے ناسور کی وجہ سے عرصہ تین سال سے علیل ہیں اور آجکل C.M.H راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ جس کی وجہ سے قریبی رشتہ دار پریشان ہیں۔ احباب جماعت صحت و تندرستی کے لئے دعا فرمائیں۔

(رشید احمد پھلواری کلرک پوسٹ بکس ۲۰ امیر جماعت احمدیہ تھرپارکر سندھ)

۳- میرے چچا جان اور دادا جان بیمار ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے (آمین)

(نصیر الدین خان گلی ۵ محلہ پورن نگر سیالکوٹ)

۴- خاکسار کو دوران سر کی تکلیف رہتی ہے۔ دعا کی درخواست ہے۔ (نور الدین خوشنویس ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انوارِ قبولیت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"آثار و انوارِ قبولیتِ حضرتِ احدیت انہیں لوگوں میں ظاہر ہوتے رہے ہیں اور اب بھی ظاہر ہوتے ہیں جنہوں نے اس پاک کلام کی متابعت اختیار کی۔ دوسروں میں ہرگز ظاہر نہیں ہوتے۔"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۲۰۲ حاشیہ)

اراکین انصار اللہ سے گزارش ہے کہ اس نعمت کو حاصل کرنے کے لئے قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی بھرپور کوشش کریں اور روزانہ تلاوت کے لئے تفسیر صغیر استعمال کریں اور باترجمہ تلاوت کو اپنا شعار بنائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

بقایاجات ضرور پیشِ نظر رہیں

ایک انسپکٹر تحریک جدید نے ایک جماعت کے بقایاجات کے بارے میں اپنی یہ رائے ظاہر کی ہے کہ بقایاجات وصول ہونے کی کوئی امید نہیں۔ درحقیقت ہمارے انسپکٹر صاحب نے بدظنی سے کام لیا ہے ورنہ یہ عام مشاہدہ ہے کہ ایک احمدی جب وعدہ کر لیتا ہے تو اسے وہ جان سے بھی نبھانے کی کوشش کرتا ہے۔ اسے یہ حدیثِ نبوی ہمیشہ پیشِ نظر رہتی ہے

عدۃ المومن کاخذ الکف

اسی کی روشنی میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد بھی مجاہدین تحریک جدید کو متعدد مرتبہ سنایا جا چکا ہے جو درج ذیل ہے۔ فرمایا:۔

"بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ چونکہ اب نیا سال شروع ہو گیا ہے اس لئے ہمارا پچھلا معاف ہے مگر یہ بالکل غلط ہے۔ خدا تعالیٰ سے کئے گئے وعدے اگر پورے نہ کئے جاویں تو انسان کو اگلی نیکیوں کی بھی توفیق نہیں ملتی۔ کسی بندے سے معاملہ نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے ساتھ معاملہ ہے جو عالم الغیب ہے۔"

مجھے امید ہے بقایاداروں کو اگر ان کے بقایاجات سے آگاہ کیا جائے تو کوئی احمدی بھی پیچھے نہیں رہے گا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مقامی عہدیداران کو مناسب رنگ میں اور بروقت آگاہ فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تشخیص بجٹ اور قائدینِ خدام الاحمدیہ

تشخیص بجٹ کے لئے ہدایات درج ذیل ہیں ان کے مطابق بجٹ تشخیص کروا کر ۱۵ ستمبر تک مرکز میں بھجوا دیں:۔

۱۔ ہر وہ احمدی جس کی عمر ۱۵ سال سے ۴۰ سال کے درمیان ہے کا نام بجٹ فارم میں درج کیا جائے
۲۔ کسی بھی خادم کو نادہندہ یا سست ہونے کی وجہ سے بجٹ سے خارج نہ کیا جائے۔
۳۔ فارم میں ہر خادم کی صحیح آمد درج کی جائے۔
۴۔ فارم پُر کرنے سے قبل مندرجہ ہدایات کو ضرور پڑھ لیں اور شرح کے مطابق اندراجات کریں۔
۵۔ مرکز میں بجٹ بھجوانے سے قبل ایک نقل اپنے پاس ضرور رکھ لیں۔
۶۔ سات سال سے پندرہ سال تک کے تمام اطفال کے نام اطفال کے بجٹ فارم پر درج کریں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

ایک پیسہ سونے کے پہاڑ سے بڑھ کر

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"... جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کرے گا میں امید نہیں رکھتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی آجائے گی بلکہ اس کے مال میں برکت ہوگی۔ پس چاہئے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں کہ یہی وقت خدمت گزاری کا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسے کے برابر نہیں ہوگا۔۔۔" (تبلیغ رسالت جلد ہفتم صفحہ ۵۳)

احبابِ جماعت ازراہِ کرم بڑھ چڑھ کر مالی قربانی میں حصہ لیں اور امراء کرام، صدر صاحبان، سیکرٹریان مال و متعلقہ عہدیداران چندہ جات کی بروقت وصولی و ترسیل کا اہتمام فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کے ساتھ ہو۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

دو مخلص احمدی بھائیوں کی اندوہناک وفات

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ مکرم محمد اسلم صاحب مالک سٹار ٹمبر کارپوریشن مزنگ لاہور بعمر قریباً ۳۵ سال اور مکرم افتخار احمد صاحب مالک لائلپور ٹمبر کارپوریشن فیصل آباد بعمر قریباً ۳۷ سال ۶ر اگست ۱۹۷۸ء بعد دوپہر نیاز گولڈ سٹوریج شیخوپورہ روڈ فیصل آباد میں امونیا گیس کا سلنڈر پھٹنے کی وجہ سے اچانک وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

دونوں مرحومین محترم میاں اصغر علی صاحب آف گلوب ٹمبر کارپوریشن لاہور کے چھوٹے بھائی تھے۔ ۶ اور ۷ر اگست کی درمیانی شب ۲ بجے فیصل آباد میں ہی تدفین عمل میں آئی۔

مکرم محمد اسلم صاحب مالی قربانیوں میں بفضلہ تعالیٰ بہت پیش پیش تھے اور جماعت کی ہر مالی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ دونوں ہی نہایت مخلص اور فدائی احمدی تھے اور نظامِ خلافت کے ساتھ والہانہ طور پر وابستہ تھے۔

یہ اچانک صدمہ ان کے بھائیوں محترم میاں اصغر علی صاحب، محترم مبارک احمد صاحب مکرم عباس احمد صاحب اور جملہ دیگر افرادِ خاندان اور بالخصوص ان کے اہل و عیال کیلئے ازحد غم و اندوہ کا موجب ہوا ہے اور وہ سب غم سے نڈھال ہیں۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ دونوں مرحوم بھائیوں کو جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں خاص مقامِ قرب سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا کرے اور ان کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر اور معین و مددگار ہو۔ آمین

(چوہدری) عبدالحمید
سپرنٹنڈنٹ انکم ٹیکس کمشنر آفس۔ لاہور

نرخنامہ ادویات حیوانات

اکسیر گل گھوٹو

فی کورس (۶ پیکٹ) قیمت -/۱۲

خناق روک

حفظِ ماتقدم فی جانور (ایک پیکٹ) قیمت -/۲
درجن یا زیادہ پیکٹوں پر ۳۳ فیصدی کمیشن
۲ درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی
مکمل فہرست ادویات مفت
کیمو ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
(ڈاکٹر راجہ ہومیو) گولبازار ربوہ۔ فون ۹۵۶

کلام محمودؓ

اعلیٰ کاغذ، بہترین پرنٹنگ، مجلد و تعداد دیں
ڈاک خرچ مفت۔ قیمت -/۶ روپے
ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ سلطان القلم
بالمقابل سابق طبیہ کالج۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۲